Semester - III
Paper - VI

سوال ۱: مولانا الطاف حسین حالی سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے:

جواب: اردو ادب میں الطاف حسین حالی کی حیثیت شاعر، نقاد، نثر نگار اور سوانح نگار کی ہے۔ حالی نے اردو غزل، نظم اور رباعی میں اپنا ایک مقام بنایا۔ غالباً حالی پہلے شخص ہیں جنہوں نے اردو میں سوانح عمری لکھنا رائج کیا چنانچہ "حیات سعدی" اور "حیات جاوید" سوانح نگاری کی عمدہ مثالیں ہیں۔ اس سلسلے میں کئی بیدار ابھی تکلیف نہیں ہو سکتا کہ تکمیل وقت کے ساتھ مرنے والوں کے کلام پر بھی ایک بڑی حد تک حالی نے ناقدانہ انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ اسلوب بیان اور واقعات کی چھان بین کی وجہ سے ان کتابوں کی بدولت حالی کو بہترین انشا پردازوں کے برابر جگہ ملی۔ "یادگار غالب" اور "حیات جاوید" جس میں غالب اور سرسید کے حالات لکھے ہیں ان کو پڑھ کر کبھی کبھی لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ حالی نے غالب اور سرسید کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔ چنانچہ شبلی کا ایک اعتراض یہی تھا کہ تصویر کا صرف ایک رخ دکھایا گیا ہے۔ معائب سے یا تو چشم پوشی کی گئی ہے یا توجیہ کر دیا گیا ہے یا توجیہ کر دی گئی ہے۔

یہ خیال ایک حد تک صحیح بھی تھی۔ جس کی وجہ سے اپنے ہیرو کی وہ خامیاں جو ہم کو سخت معلوم ہوتی ہیں وہ محبت کی عینک سے اتنی صاف اور ناگوار نہیں دکھائی دیتیں۔ دوسرے یہ کہ پہلے سوانح عمری کا کوئی نمونہ بھی نہ تھا جو حالی نے لکھا۔ وہ بہت غنیمت اور قابل قدر ہیں۔

حالی نے "مقدمہ شعر و شاعری" میں اردو شاعری پر اعلیٰ تنقید کی ہے

جو کئی لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔ اسی کتاب میں انہوں نے مختلف زبانوں کے خیالات سے فن شاعری پر بحث کی اصول تنقید پر روشنی ڈالی۔ حالی کی سب سے اہم تصنیف "مقدمہ شعر و شاعری" ہے جس میں انہوں نے اردو شاعری کی اصلاح کی تجاویز پیش کی ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اس کتاب میں حالی نے اردو شاعری کے معائب بیان کئے ہیں۔ محاسن نظر انداز کر دیئے۔ جس سے تصویر کا ایک رخ دکھائی دیا ہے۔ مگر یہ معائب کی نشاندہی اردو شعراء کے ذہن بدلنے اور شاعری کو نیا میدان دینے کے لئے کافی مفید ثابت ہوئی۔

حالی کی شاعری میں سادگی اور صفائی ہوتی ہے۔ وہ اپنے کلام میں رنگینی اور عبارت آرائی سے گریز کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں شبلی جیسی شگفتگی تو نہیں ہے لیکن روانی ضرور ہے۔ وہ زیادہ تر اپنی شاعری میں ٹکسالی اور پاکیزہ زبان کا استعمال کرتے ہیں۔